سوال

اسلام علیکم مُحترم عُلمائے احناف کہتے ہیں آخری تشہد میں نہ بیٹھا جائے بلکہ جیسے مغرب کی نماز میں تشہد میں بیٹھتے ہیں ویسے پڑھنیں چاہیئے جواب دے کر عنداللہ معجور ہوں

جواب

تین وتر اکٹھے پڑھنے کا طریقہ السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ علماء احناف کہتے ہیں کہ صرف آخری تشہد میں بیٹھنے کی بجائے نماز مغرب کی دوسری رکعت کے بعد بھی بیٹھنا چاہیئے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! ہمارے لئے نبی کریم ﷺ کی سنت بہترین نمونہ اور اسوہ ہے، جب آپ ﷺ کا کوئی طریقہ حدیث سے ثابت ہو جائے تو پھر دیگر تمام حضرات کے طریقے وہاں باطل ہو جاتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ تین وتر ایک ہی تشہد سے پڑھتے تھے اور آپ ﷺ نے نماز وتر کو نماز مغرب کے مشابہ پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ سیدنا ھشام اور سیدنا عطاء فرماتے ہیں: أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ «لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ وَلَا يَتَشَهَّدُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ» (مستدرک: 1142) نبی کریم تین وتر پڑھتے تھے اور ان کے آخر میں تشہد بیٹھتے تھے۔ سیدنا ابو ھریرہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: " «لَا تُوتِرُوا بِثَلَاثٍ، وَلَا تَشَبَّهُوا بِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ، " (حاکم: 304/1) تین وتر نہ پڑھو اور نہ ہی اسے نماز مغرب کے مشابہ کرو۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر (3063)

http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/3063/12/ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی